تفصیل بھی ___ حج کے حوالے سے بعض غلطیوں اور غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ حج کے احکامات قرآن وحدیث سے لیے گئے ہیں۔ مشاہدات اور تبصرے زائر کے اپنے ہیں۔ اس طرح یہ سفر نامہ احکامات، مشاہدات، تاثرات اور توجہات پر مشتمل ہے''۔

مصنف محکمہ پولیس کے اعلیٰ منصب سے ریٹائر ہوئے ہیں۔ ان کا اسلوب ایک پختہ فکر اہل قلم کا سا ہے۔ مشاہدات، تاثرات اور احکامات وغیرہ کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے: خیال، جلال، جمال، کمال اور استقلال ___ سفر نامے کی ندرت کے کچھ اور پہلو بھی ہیں۔ مثلاً: 'مقاماتِ مقدسہ ومناسک حج' کے 'البم' میں ۳۴ تصاویر اور دیگر ممالک کے حجاج سے ملاقاتوں کے تذکرے کے ساتھ ان کے تحریری تاثرات کے عکس، شریکِ سفر احباب کی فہرست، اور آخر میں حج اور عمرے کے ۲۵۰ سفر ناموں کی فہرست بھی شامل ہے۔ اُردو میں حج کے سفر ناموں کی تعداد سیکڑوں تک پہنچتی ہے، مگر متعلقات ولوازماتِ حج کی ایسی یک جائی اور ایسا اہتمام، شاید ہی کسی سفر نامے میں ملے ___ بلاشبہ یہ ایک منفرد اور بہترین سفر نامۂ حج ہے۔ طباعت واشاعت معیاری ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

جنگِ ستمبر کی یادیں، الطاف حسن قریشی۔ ناشر: جمہوری پبلی کیشنز، ایوانِ تجارت روڈ، لاہور۔ فون: ۳۶۳۱۴۱۴۶-۲۳-۰۴۲۔ صفحات (بڑا سائز، مجلد): ۳۷۴۔ قیمت: ۱۰۰۰ روپے۔

پاکستان کا قیام ان حالات میں عمل میں آیا کہ اس نئی مملکت کے پاس نہ مالی وسائل تھے، نہ ریاستی ہیکل اساسی اور نہ افرادی قوت کی تربیت کا بنیادی ڈھانچا ہی میسر تھا۔ دوسرا یہ کہ کانگریس کے گہرے اثرات کے باعث مشرقی پاکستان [موجودہ بنگلہ دیش] اور صوبہ سرحد (خیبر پختونخوا) میں مقامی سطح پر ایسی سیاسی قیادت موجود تھی، جو قیامِ پاکستان کے خلاف تھی، جس نے پہلے ہی چھے ماہ میں پاکستان کی بنیادوں پر ضربیں لگانا شروع کر دی تھیں۔ کانگریس کو توقع تھی کہ پاکستان محض گنتی کے چند برسوں میں ناکام ہو جائے گا۔ اسی طرح انگریز ہندو گٹھ جوڑ نے غیر منصفانہ تقسیم ہند کے علاوہ جموں وکشمیر کے الحاقِ پاکستان کو روک کر بارود، خون اور جنگ کی فصل بو دی۔ ستمبر ۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ کے پس منظر میں یہی مسئلہ کشمیر کارفرما تھا۔

یہ کتاب بنیادی طور پر پاکستانی صحافت کی زندہ تاریخ الطاف حسن قریشی کی ان تحریروں پر مشتمل ہے، جو انھوں نے جنگِ ستمبر کی مناسبت سے ذاتی مشاہدات اور جنگ میں حصّہ لینے والے